سوال

(202)ایک حدیث سے مکمل نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کوکسی نے کہا کہ ایک حدیث سے مکمل نماز ثابت کرو۔ اس نے ابوداؤدوالی ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کی روایت پیش کی۔ اس نے کہا کہ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے جن دس صحابہ کو نماز سکھلائی ان میں سے کسی ایک اورابوحمید ساعدی کے حالات زندگی بیان کرو۔ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اورابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ بھی بیان کرو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کہ ''ایک حدیث سے مکمل نماز ثابت کرو'' ایسی ہے جیسے کوئی کہے کہ ''ایک آیت سے مکمل نمازثابت کرو'' یا ''قرآن مجید سے مکمل نمازثابت کرو''کیونکہ مکمل نماز تکبیر تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک نہ توقرآن مجید میں ہے نہ ہی کسی ایک آیت میں اورنہ ہی کسی ایک حدیث میں۔ بلکہ قرآن مجید کی آیات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے اخذ کی گئی ہے۔ نماز کی کوئی چیز کسی آیت یا حدیث سے اور نماز کی کوئی دوسری چیز کسی دوسری آیت یا حدیث سے وہلم جرا۔ رہی ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ والی آپ کے دوست کی پیش کردہ حدیث تواس میں بھی نماز کے سارے مسائل مذکور نہیں ہیں۔ اس لیے آپ کے دوست کو چاہیے تھا کہ وہ اس سوال کے جواب میں فرماتے یہ سوال ہی سرے سے بے بنیاد و بے دلیل ہے نہ نقل میں اس کی بنیاد و دلیل ہے اورنہ ہی عقل میں۔ باقی ابوحمید ساعدی ، مالک بن حویرث ، ابومحذورہ اور دیگر کچھ صحابہ e کے حالات اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں میں دیکھ لیں کہ یہ مختصر مکتوب ان چیزوں کا متحمل نہیں۔

یہ ابوحمید عبدالرحمن سعد انصاری خزرجی ساعدی کے بیٹے ہیں ان کی کنیت زیادہ مشہور ہے۔ ان سے ایک جماعت نے روایت حدیث کی ہے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کے آخر دورِ خلافت میں انہوں نے انتقال کیا۔

جن دس صحابہ کوابوحمید ساعدی نے نماز سکھلائی ان میں سے ایک ابوقتادہ ہیں،نام حارث ہے ، ربعی کے بیٹے انصار میں سے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخصوص شہسوار ہیں۔ ۵۴ھ میں بمقام مدینہ انتقال فرمایا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ صحیح نہیں بلکہ علی رضی اللہ عنہ کی خلافت میں بمقام کوفہ انتقال ہوا۔ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام محاربات میں شریک رہے۔ حالانکہ ان کی عمر ۷۰ ستر سال تھی یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی کنیت نام پر غالب ہے۔ ربعی میں را مکسور، باء موحدة ساکن اور عین مہملہ پر کسرہ ہے۔

مالک بن حویرث :

نام مالک ، حویرث کے بیٹے اور لیث گھرانے کے شخص ہیں۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، بیس روز قیام پذیر رہے اور پھر بصرہ میں سکونت اختیار کرلی ان سے ان کے

صاحبزادے عبداللہ اور ابو قلابہ وغیرہ نے روایت کی۔ ۹۴ھ میں بمقام بصرہ انتقال کیا۔

ابو محذورہ:

یہ ابو محذورہ ہیں۔ ان کا نام سمرہ ہے۔ معبرہ کے بیٹے ہیں، معبرہ میں میم مکسور ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کا نام اوس بن معیر ہے۔ یہ نبی اکرم a کی طرف سے مکہ میں مؤذن تھے۔ ۵۹ھ میں انتقال کیا۔ انہوں نے ہجرت نہیں کی اور وفات تک مکہ میں مقیم رہے۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ